



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اِہم ترون رحمہم القیامۃ بالقریب البدر۔۔۔ لا تقامون فی رویۃ (صحیح بخاری صحیح مسلم)

تم قیامت کے دن اپنے رب کا اسی طرح دیدار کرو گے جس طرح تم چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے ہو دیدار الہی کے سلسلے میں تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔"

سوال یہ ہے کہ قیامت کے دن دیدار الہی حق ہے؟ کیا مذکورہ بالا حدیث صحیح ہے۔؟ کیا دیدار الہی سب لوگوں کو ہوگا۔ یا صرف مومنوں کو؟ بعض راویان حدیث کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ رات کے آخری ٹلٹ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح وثابت اور اس بات کی دلیل ہے کہ مومنوں کو یقیناً اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ جس طرح وہ چاہے گا اور کافر دیدار الہی سے محروم ہوں گے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

کَلَّا أَنتُمْ مِّنْ رَّحِیمٍ یَّحْیِیْہِمْ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُونَ ۝۱۵ ... سورۃ المطففین

"بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار سے) اوٹ اور حجاب میں ہوں گے۔"

بہت سی احادیث سے یہ ثابت ہے کہ مومنوں کو جنت میں دیدار الہی کی سعادت میسر ہوگی جیسا کہ قرآن کریم سے بھی یہ ثابت ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَجُودَ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُونَ ۝۲۲ اِلٰی رَبِّہُمَا طَرَفًا ۝۲۳ ... سورۃ القیامۃ

"اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (اور) اپنے پروردگار کے مٹھو دیدار ہوں گے!"

اور فرمایا :

عَلٰی الْاَرْبَابِ یَنْظُرُونَ ۝۳۵ ... سورۃ المطففین

"اور تختوں پر (بیٹھے ہوئے) دیکھ کر رہے ہوں گے۔"

رویت باری کی تحقیق کے باوجود اس کی کیفیت کو ہم نہیں جانتے کیونکہ دار آخرت کو دنیا پر قیاس کیا جاسکتا ہے نہ غیب کو حاضر پر اور ہمیں چاہیے کہ صرف اپنے علم کے مطابق بات کریں۔

2۔ نزول باری تعالیٰ کے بارے میں صحیح احادیث موجود ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

یزول ربنا الی السماء الدنیا میں حتی نمط اللیل الاخر فیزول علی من داع کا تجب علی من مستغفر فاغفر علی من تاب فاقب علیہ (صحیح بخاری... صحیح مسلم)

جب رات کا آخری حصہ باقی رہ جاتا ہے۔ تو ہمارا رب آسمان دنیا پر نزول فرماتا اور ارشاد فرماتا ہے کہ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازاؤں؟ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کردوں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کر لوں؟"

لیکن یہ نزول امور غیب میں سے ہے۔ ہم اس پر ایمان تو رکھتے ہیں۔ لیکن اس کی کیفیت کے بارے میں بحث نہیں کریں گے۔ اس حدیث سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ رات کا آخری حصہ افضل ہے اس میں نماز دعا اور توبہ واستغفار مستحب ہے اور یہ قبولیت کا وقت ہے!

حدیث احمدی واللہ اعلم بالصواب

